© rasailojaraid.com

ادارہ

افکار و تاثرات

اکوڑہ نہ آنے پر افسوس..................حضرت مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی، لندن

برادرم مولانا راشد الحق صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تازہ الحق بابت مارچ ۲۰۱۳ء میں ایک مضمون بعنوان" دیوبند سے واپسی" چھپا ہے۔ براہ کرم مصنف سلمہ کو مکلف کیجئے کہ وہ مولانا محترم سے دریافت کریں کہ وہ دیوبند میں عتیق الرحمٰن نامی طالبعلم کے ہم سبق مطلع الانوار تو نہیں ہیں؟ مجھے لگتا ہے کہ واقعہ شاید یہی ہے اور ایک نہایت نفیس گم گشتہ ساتھی کی دریافت ہوگئی ہے۔ حضرت والد ماجد سے سلام کے ساتھ عرض کیجئے کہ مجھے ادھر کے سفر کی جو امید تھی وہ حیات نعمانیؒ کا کام اندازہ کے مطابق وقت میں پورا نہ ہوسکنے کی وجہ سے پوری نہیں ہوسکی اور افسوس رہا۔ میری بھی خواہش تھی اور مولانا محترم نے بھی خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ مشاہیر کے خطوط مجھ تک پہنچیں۔ اتفاق سے اس وقت اہل تعلق میں سے ایک نوجوان اپنے گھر اسلام آباد گئے ہوئے ہیں میں ان کا فون نمبر دیتا ہوں اگر آپ چاہیں تو ان سے رابطہ کرلیں شاید ان کے ذریعہ یہ تحفہ مجھ تک پہنچ سکے۔ والسلام: عتیق الرحمٰن، لندن

مولانا سعید احمد رائے پوریؒ افکار و آراء............مولانا محمد عبدالمعبود، راولپنڈی

اذکروا محاسن موتاکم و کفوا عن مساویھم

"الحق" ایک علمی تحقیقی اور نظریاتی مجلہ ہے۔ جو اپنی شاندار تاریخ اور سنہری روایات کے اعتبار سے ملک کے جرائد و مجلات میں امتیازی شان سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ جس کے مدیر محترم اور مضمون نگار حضرات اعتدال، میانہ روی اور مثبت انداز سے دین متین کی نشر و اشاعت اور ترویج و ترقی میں سرگرم عمل ہیں۔

اپنے اسلاف کے افکار و نظریات کا پاسدار یہ مجلہ حق و صداقت کی صدائے خوش نوا بھی نہایت دلنشین اور دلربا پیرائے میں بلند کرنے کا خوگر ہے۔ جس کا مطمع نظر اللہ جل مجدہٗ کا یہ فرمان ذی شان ہے۔

ادع الیٰ سبیل ربك بالحکمة والموعظة الحسنة وجا دلھم بالتی ھی احسن (نحل ۱۲۵)

ماہنامہ الحق محرم الحرام ۱۴۳۴ھ کے شمارہ میں جناب ڈاکٹر محمود الحسن عارف کا مقالہ مولانا سعید احمد رائے پوریؒ بانی تنظیم" فکر شاہ ولی اللہ" پڑھا۔ راقم اثم کی رائے میں یہ مقالہ "الحق" کی اعتدال پسند پالیسی سے مطابقت نہیں رکھتا، یہ محض حضرت مدیر محترم کی عالی ظرفی اور رواداری کی نادر مثال ہے کہ اسے پذیرائی بخشی۔

ڈاکٹر عارف نے بے موقع اور بے محل مولانا مرحوم کے متعلق ایسی بحث چھیڑ دی ہے۔ جس سے ان کی

© rasailojaraid.com